ہفتہ وار رسالہ: 393
WEEKLY BOOKLET:393

فیضانِ سیّدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا

صفحات: 21

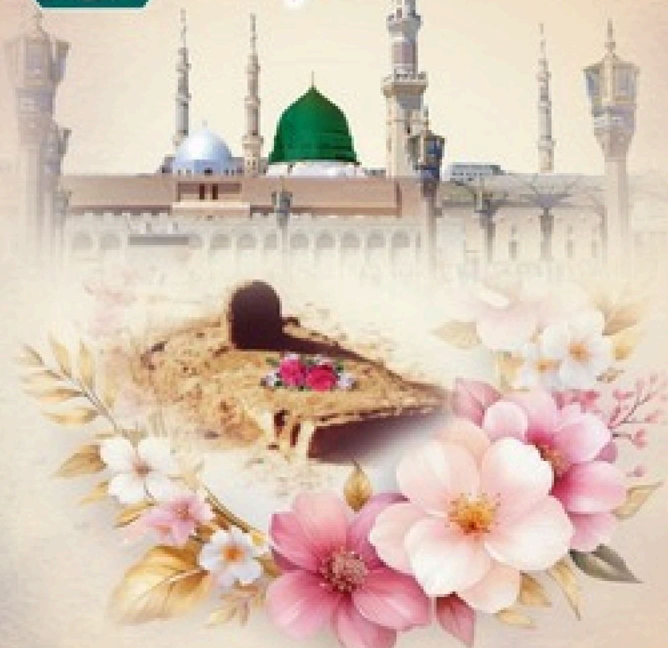

انسانی شکل میں حور 04
دعا قبول ہوتی ہے 07
محبت بھرا منظر 13
10 بیبیوں کی کہانی 21

کتاب پڑھنے کی دعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیجئے ان شاء اللہ الکریم جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔

(اول آخر ایک بار درود شریف پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مستطرف،1/40)

ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلِ سنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ / خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت الحاج ابو اُسید عُبید رضا مدنی مُدَّظِلُّہُ العالی کی جانب سے ہر ہفتے ایک رسالہ پڑھنے یا سننے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ ماشاءَ اللہ! لاکھوں اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں یہ رسالہ پڑھ یا سُن کر امیرِ اہلِ سنّت / خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت کی دُعاؤں سے حصہ پاتے ہیں۔ یہ رسالہ Audio میں دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www. Dawateislami.net یا Read and listen Islamic book اپیلی کیشن سے فری ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔ اِس رِسالے کو ثواب کی نیت سے خود بھی پڑھیں اور اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے تقسیم کریں۔ (شعبہ: ہفتہ وار رسالہ مطالعہ)

نام رسالہ: فیضانِ سیّدہ فاطمۃُ الزّہراء رضی اللہ عنہا

مؤلف: ابو محمد طاہر عطاری مدنی

ادارۃ التحقیق: Islamic Research Center المدینۃ العلمیۃ

پہلی بار:

تعداد:

ناشر: مکتبۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، کراچی۔

التجا

کسی اور کو یہ رسالہ چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

کتاب کی طباعت میں نمایاں خرابی ہو یا صفحات کم ہوں یا بائنڈنگ میں آگے پیچھے ہو گئے ہوں تو مکتبۃ المدینہ سے رجوع کیجئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فیضانِ سیّدہ فاطمۃُ الزّہراء رضی اللہ عنہا

درود شریف کی فضیلت

ایک بار کسی بِھکاری نے کُفّار سے سوال کیا، اُنہوں نے مذاقاً امیرُ المؤمنین حضرتِ مولیٰ مُشکل کُشا، علیُّ المرتَضٰی شیرِ خدا رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیا جو کہ سامنے تشریف فرما تھے۔ اُس نے حاضِر ہو کر دستِ سوال دراز کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے 10 بار دُرُود شریف پڑھ کر اُس کی ہتھیلی پر دَم کر دیا اور فرمایا: مُٹّھی بند کر لو اور جن لوگوں نے بھیجا ہے اُن کے سامنے جا کر کھول دو۔ (کُفّار ہنس رہے تھے کہ خالی پھونک مارنے سے کیا ہوتا ہے!) مگر جب سائل نے اُن کے سامنے جا کر مُٹّھی کھولی تو اُس میں ایک دِینار تھا! یہ کرامت دیکھ کر کئی کافِر مسلمان ہو گئے۔ (راحت القلوب، ص142)

وِرد جس نے کیا دُرود شریف — اور دل سے پڑھا دُرود شریف
حاجتیں سب رَوا ہوئیں اُس کی — ہے عَجَب کیمیا دُرُود شریف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیکی کی دعوت کا عظیم جذبہ

شہزادیِ کَوْنَیْن، والدۂ حَسَنَیْن، سیِّدہ، طیِّبَہ، طاہِرہ، عابِدہ، زاہِدہ حضرتِ بی بی فاطِمۃُ الزّہراء رضی اللہ عنہا کے پیارے پیارے بابا جان، حَسَنَیْنِ کرِیمَیْن کے پیارے پیارے نانا جان، مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے آقا و مولا، مَکّی مَدَنی مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ایک مرتبہ حضرتِ بی بی فاطمۃُ الزَّہراء رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لائے تو انہوں نے دروازے پر آپ کا اِستِقبال کیا اور پھر آپ کو دیکھ کر رونے لگیں۔ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ

www.dawateislami.net

واٰلہٖ وسلم نے رونے کی وجہ پوچھی تو عرض کی: میں آپ کا رنگ بدلا ہوا اور تکلیف میں دیکھ رہی ہوں۔ رحمتِ کونَین، نانائے حسنین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے فاطمہ! اللہ پاک نے تمہارے والد کو ایک ایسے کام کے لئے بھیجا ہے کہ رُوئے زمین پر کوئی شہری اور دیہاتی گھر نہ بچے گا مگر اللہ پاک تمہارے والد کے ذریعے یہ کام (یعنی دینِ اسلام) عزّت کے ساتھ پہنچا دے گا، یہ دین وہاں تک پہنچ کر رہے گا جہاں تک رات کی پہنچ ہے۔

(معجم کبیر، 22/225، حدیث:595)

ظُلم، کُفّار کے ہنس کے سہتے رہے پھر بھی ہر آن حق بات کہتے رہے
کتنی محنت سے کی تم نے تبلیغِ دیں تم پہ ہر دم کروڑوں دُرُود وسلام

(وسائلِ بخشش، ص603، 604)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت! ہمارے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے دینِ اسلام کا پیغام بے اِنْتِہا مَشَقّت کے ساتھ عام فرمایا، اِس واقعے میں شہزادیِ کَونَین حضرتِ بی بی فاطمۃُ الزّہراء رضی اللہُ عنہا کے مَحَبّتِ رسول میں رونے کا بیان بھی موجود ہے۔ آپ رضی اللہُ عنہا اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مَکّی مَدَنی محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی لاڈلی اور سب سے چھوٹی شہزادی ہیں۔ آپ کی دیگر تین بہنوں کے مبارک نام یہ ہیں: حضرتِ بی بی زینب، حضرتِ بی بی رُقَیَّہ اور حضرتِ بی بی اُمِّ کُلْثوم رضی اللہُ عَنْہُنَّ۔

ولادت شریف

حضرتِ بی بی فاطِمۃُ الزّہراء رضی اللہُ عنہا کا نام مبارک "فاطِمہ" ہے۔ امام عبدُ الرَّحمٰن اِبنِ جَوزی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اِعلانِ نُبُوَّت سے 5 سال پہلے حضرتِ بی بی فاطِمۃُ الزّہراء رضی اللہُ عنہا کی ولادت شریف ہوئی۔ (شرح الزرقانی علی المواہب، 4/331)

حضرتِ بی بی فاطِمۃُ الزَّہرا ء رضی اللہُ عنہا کی جب ولادت شریف ہوئی تو آپ رضی اللہُ عنہا کے چہرۂ مُبارَکہ کے نور سے ساری فضا روشن ہو گئی۔ (الروض الفائق، ص274، ملخصًا)

صحابیِ رسول حضرتِ اَنَس بن مالِک رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں، میری والِدہ نے فرمایا: ”کَانَتْ کَالْقَمَرِ لَیْلَةِ الْبَدْرِ یعنی حضرتِ بی بی فاطمۃ الزّہراء رضی اللہُ عنہا چودھویں رات کے چاند کی طرح حَسِین و جمیل تھیں۔“ (مستدرک للحاکم، 4/149، حدیث:4813)

نام مبارک کی مُناسَبت اور چند مشہور اَلْقابات

اے عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت! فاطِمہ ”فَطِمَ“ سے بنا ہے، جس کا مطلب ہے: ”دور ہونا“۔ اللہ پاک نے شہزادیِ کونین حضرتِ بی بی فاطمہ رضی اللہُ عنہا، آپ کی اولاد اور آپ کے مُحِبِّین (یعنی مَحبّت کرنے والوں) کو دوزخ کی آگ سے دُور کیا ہے اِس لئے آپ رضی اللہُ عنہا کا نام ”فاطِمہ“ ہوا۔

آپ کے کئی اَلْقابات ہیں، ”بَتول“ کے معنیٰ ہیں: مُنْقَطَع ہونا، کٹ جانا، چونکہ آپ دنیا میں رہتے ہوئے بھی دنیا سے الگ تھیں، کبھی دنیا میں دل نہ لگایا لہٰذا بتول لَقَب ہوا۔ ”زَہرا“ کا مطلب ہے: کَلی، آپ رضی اللہُ عنہا ”جنّت کی کلی“ تھیں، آپ کے جسمِ مبارک سے جنّت کی خوشبو آتی تھی، جسے حُضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سُونگھا کرتے تھے، اِس لئے آپ رضی اللہُ عنہا کا لقب ”زَہرا“ ہوا۔ (مراٰۃ المناجیح، 8/452، 453 ملخصًا)

بَتُول و فاطمہ، زَہرا لقب اِس واسطے پایا
کہ دُنیا میں رہیں اور دیں پتہ جنّت کی نِکْہت کا (دیوانِ سالک، ص33)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ علٰى مُحَمَّد

فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ کی عقیدت

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرتِ عمر فاروق رضی اللہُ عنہ ایک بار حضرتِ بی بی فاطمۃُ الزَّہراء رضی اللہُ عنہا کے ہاں گئے تو فرمایا: اے فاطمہ! اللہ کی قسم! آپ سے بڑھ کر میں نے کسی کو حُضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا محبوب (یعنی پسندیدہ) نہیں دیکھا اور خدا کی قسم! آپ کے والدِ محترم کے بعد لوگوں میں سے کوئی بھی مجھے آپ سے بڑھ کر عزیز و پیارا نہیں۔

(مستدرک للحاکم، 4/139، حدیث:4789)

اے عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت! حضرتِ بی بی فاطمۃ الزّہراء رضی اللہُ عنہا کی شان و عظمت پر کئی احادیثِ مُبارَکہ موجود ہیں، حصولِ بَرَکت کے لئے چند پیش کی جاتی ہیں۔

"فاطِمہ" کے پانچ حُروف کی نسبت سے 5 فرامینِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

﴿1﴾ سیّدہ سے محبت رکھنے والے جہنم سے آزاد ہیں

"اِنَّمَا سُمِّیَتْ فَاطِمَةُ لِاَنَّ اللهَ فَطَمَهَا وَمُحِبِّیْهَا عَنِ النَّارِ" ترجمہ: اس (یعنی میری بیٹی) کا نام فاطِمہ اس لئے رکھا گیا کہ اللہ پاک نے اِس کو اور اس کے مُحِبّین کو دوزخ سے آزاد کیا ہے۔ (کنزالعمال، 12/50، حدیث:34222)

﴿2﴾ انسانی شکل میں حُور

"میری بیٹی فاطِمہ انسانی شکل میں حوروں کی طرح حَیض ونِفاس سے پاک ہے۔"

(کنزالعمال، 12/50، حدیث:34221)

﴿3﴾ جو انہیں پسند وہ مجھے پسند

"فاطمہ (رضی اللہُ عنہا) میرے جسم کا حصّہ (ٹکڑا) ہے، جو اِسے ناگوار وہ مجھے ناگوار، جو اِسے پسند وہ مجھے پسند، روزِ قیامت سِوائے میرے نَسَب، میرے سبب اور میرے اِزْدِواجی

رشتوں کے تمام نَسَب مُنقَطِع (یعنی ختم) ہو جائیں گے۔" (مستدرک للحاکم، 4/144، حدیث:4801)

﴿4﴾ حضرت بی بی فاطمۃُ الزّہراء رضی اللہُ عنہا کی رضا و ناراضی

"تمہارے (یعنی حضرتِ بی بی فاطمہ رضی اللہُ عنہا کے) غضب سے غضبِ الٰہی ہوتا ہے اور تمہاری رِضا سے رِضائے الٰہی۔" (مستدرک للحاکم، 4/137، حدیث:4783)

﴿5﴾ جگر گوشۂ رسول

فاطمہ (رضی اللہُ عنہا) میرا ٹُکڑا ہے جس نے اِسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا۔ اور ایک رِوایت میں ہے، ان کی پریشانی میری پریشانی اور ان کی تکلیف میری تکلیف ہے۔ (مشکاۃ المصابیح، 2/436، حدیث:6139)

سیِّدہ، زاہِرہ، طیِّبہ، طاہِرہ جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام
(حدائقِ بخشش 309)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

خوش آمدید میری بیٹی!

نانائے حسنین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنی شہزادی حضرتِ بی بی فاطمۃ الزّہراء رضی اللہُ عنہا سے بے حد مَحبّت فرماتے تھے چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے کہ جب آپ تشریف لاتیں تو حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم آپ کا "مَرْحَباً بِابْنَتِی یعنی خوش آمدید میری بیٹی!" کہہ کر اِستِقبال فرماتے اور اپنے ساتھ بٹھاتے۔ (بخاری، 2/507، حدیث:3623)

شانِ حضرتِ بی بی فاطمہ بزبانِ حضرتِ بی بی عائشہ رضی اللہُ عنہما

تمام مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرتِ بی بی عائشہ صِدّیقہ، طیِّبہ، طاہِرہ رضی اللہُ عنہا فرماتی ہیں: میں نے چال ڈھال، شکل و صورت اور بات چیت میں بی بی فاطمہ سے بڑھ کر کسی

کو حُضورِ اَکرَم (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) سے مُشابِہ (یعنی مِلتی جُلتی) نہیں دیکھا اور جب حضرتِ فاطمہ رضی اللہُ عنہا پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں حاضِر ہوتیں تو حُضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ان کے اِستِقْبال کے لئے کھڑے ہوجاتے، ان کے ہاتھ کو پکڑ کر بوسہ دیتے اور اپنی جگہ پر بِٹھاتے اور جب حُضُور پُرنور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بی بی فاطمہ کے پاس تشریف لے جاتے تو وہ (بھی) حُضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی تعظیم کے لئے کھڑی ہوجاتیں اور پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مُبارَک ہاتھ کو تھام کر چُومتیں اور اپنی جگہ بِٹھاتیں۔ (ابوداوٗد، 4/454، حدیث: 5217)

حضرتِ بی بی عائشہ صِدِّیقہ رضی اللہُ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضرتِ فاطمہ رضی اللہُ عنہا سے سچا اُن کے والد کے علاوہ کسی اور کو نہیں دیکھا۔ (مسند ابی یعلیٰ، 4/192، حدیث: 4681)

رسولُ اللہ کی جیتی جاگتی تصویر کو دیکھا کِیا نظارہ جن آنکھوں نے تفسیرِ نُبُوّت کا

(دیوانِ سالک، ص 33)

کاش! سیّدہ حضرتِ بی بی فاطمۃ الزّہراء رضی اللہُ عنہا سے محبت و عقیدت کا دَم بھرنے والے اور والیاں بھی سُنّتوں کو اپنالیں اور اپنا اُٹھنا بیٹھنا، اوڑھنا بچھونا سنّت کے مطابق کرلیں۔ اے کاش! صَد کروڑ کاش! ہم سب سنّتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی چلتی پھرتی تصویر بن جائیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

حضرتِ بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کی عبادت

نواسۂ مصطفٰے، جگر گوشۂ مرتضٰی، لعلِ فاطمہ حضرتِ امامِ حَسَن مُجْتَبٰی رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اپنی والِدۂ محترمہ حضرتِ بی بی فاطمۃُ الزّہراء رضی اللہُ عنہا کو دیکھا کہ رات کو مسجدِ بَیت (یعنی گھر میں نماز پڑھنے کی مخصوص جگہ) کی محراب میں نماز پڑھتی رہتیں یہاں تک

کہ نمازِ فجر کا وقت ہو جاتا، آپ رضی اللہُ عنہا مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے بہت زِیادہ دعائیں کرتیں۔(مدارج النبوت مترجم،2/543)

جُمعہ کے دن عصر کے بعد دُعا

حضرتِ بی بی فاطمۃُ الزّہراء رضی اللہُ عنہا جُمعہ کے دن عصر کے بعد خود حُجرے میں بیٹھتیں اور اپنی خادِمہ فِضَّہ رضی اللہُ عنہا کو باہَر کھڑا کرتیں، جب سورج ڈوبنے لگتا تو خادِمہ آپ کو خبر دیتیں، اس کی خبر پر سیِّدہ اپنے ہاتھ دعا کیلئے اُٹھاتیں۔(مراٰۃ المناجیح،2/320)

دُعا قبول ہوتی ہے

نانائے حسنین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: جُمعہ میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ اگر کوئی مسلمان اسے پا کر اس وقت اللہ پاک سے کچھ مانگے تو اللہ پاک اس کو ضرور دے گا اور وہ گھڑی مختصر ہے۔(مسلم ص330،حدیث:1973)

صاحبِ بہارِ شریعت کا اِرشاد

حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: قَبولیّتِ دُعا کی ساعتوں کے بارے میں دو قول مضبوط ہیں: ﴿1﴾ امام کے خُطبے کیلئے بیٹھنے سے ختمِ نَماز تک ﴿2﴾ جُمعہ کی پچھلی (یعنی آخِری) ساعت۔ (بہارِ شریعت 1/754، حصہ:4)

شہزادیِ کونین رضی اللہ عنہا کی شادی خانہ آبادی

خاتونِ جنّت حضرتِ بی بی فاطمۃُ الزّہراء رضی اللہُ عنہا کا بابرکت نکاح 2 ہجری صفر یا رجب شریف یا رَمضانُ المبارک میں ہوا۔(اتحاف السائل للمناوی، ص33)

مولیٰ علی رضی اللہُ عنہ کو گھر تحفے میں دے دیا

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیّ المُرتضیٰ رضی اللہُ عنہ کا گھر نبیِ رحمت صلی اللہ

www.dawateislami.net

علیہ واٰلہٖ وسلم کے گھر مبارک سے دور تھا، اس لئے صحابیِ رسول حضرتِ حارثہ بن نعمان رضی اللہُ عنہ نے نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مکانِ عالیشان کے قریب اپنا ایک گھر حضرتِ علی و فاطمہ رضی اللہُ عنہما کے لئے پیش کر دیا۔(طبقات لابن سعد، 8/19 ملخصاً)

جب حضرتِ علی رضی اللہُ عنہ کی شادی کا وقت آیا تو تمام مسلمانوں کی پیاری امی جان حضرتِ بی بی عائشہ صِدّیقہ اور حضرت بی بی اُمِّ سلمہ رضی اللہُ عنہما نے وادیِ بَطحا سے مٹّی منگوا کر ان کے مکانِ عالیشان کے فرش کو لیپا پھر اپنے ہاتھوں سے کھجور کی چھال ٹھیک کر کے دو گَدّے تیار کئے، ان کے کھانے کے لئے کھجور اور کشمش رکھی اور پینے کے لئے ٹھنڈے پانی کا اہتمام کیا، پھر گھر کے ایک کونے میں لکڑی کا سُتُون کھڑا کر دیا تا کہ اس پر مشکیزہ اور کپڑے وغیرہ لٹکا دیئے جائیں، پھر فرمایا: ہم نے فاطمہ کی شادی سے بہتر کوئی شادی نہیں دیکھی۔(ابن ماجہ، 2/444، حدیث: 1911 ملخصاً)

جہیز مبارک

مالکِ کونین، نانائے حسنین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے جب اپنی پیاری اور لاڈلی شہزادی حضرتِ بی بی فاطمہ رضی اللہُ عنہا کا نکاح فرمایا تو بعض روایات کے مطابق آپ کے مبارک جہیز میں ایک چادر، کھجور کی چھال سے بھرا ہوا ایک تکیہ، ایک پیالہ، دو مَٹکے اور آٹا پیسنے کی دو چکّیاں تھیں۔
(مسند امام احمد، 1/223، حدیث: 819۔ معجم کبیر، 24/137، حدیث: 365)

سیّدہ رضی اللہُ عنہا کی مبارک گھریلو زندگی

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرتِ علیُّ المرتضٰی رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: گھر کے کام کاج (مثلاً چکّی پیسنے، جھاڑو دینے اور کھانا پکانے کے کام وغیرہ) حضرتِ فاطمہ رضی اللہُ عنہا کرتی تھیں اور باہر کے کام (مثلاً بازار سے سودا سلَف لانا، اونٹ کو پانی پلانا وغیرہ) مَیں کرتا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، 8/157، حدیث: 14)

www.dawateislami.net

حضرتِ فاطمۃُ الزّہراء رضی اللہُ عنہا میرے پاس اپنے ہاتھ سے چکّی پیستی تھیں جس کی وجہ سے ہاتھوں میں نشان پڑ جاتے اور خود پانی کی مَشک بھر کر لاتی تھیں اور گھر میں جھاڑو وغیرہ خود ہی دیتی تھیں۔ (ابو داؤد،4/410،حدیث:5063)

اللہ پاک کی عطا سے دونوں جہاں کے مالک و مختار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شہزادی ہو کر حضرتِ بی بی فاطمہ رضی اللہُ عنہا نے نہایت سادگی کے ساتھ زندگی مبارک گزار کر دِکھائی۔ آپ کے پاس ایک ہی بستر تھا اور وہ بھی مینڈھے کی ایک کھال، جسے رات کو بچھا کر آرام کیا جاتا پھر صبح کو اُسی کھال پر گھاس دانہ ڈال کر اونٹ کے لئے چارے کا اِنتظام کیا جاتا اور گھر میں کوئی خادم بھی نہ تھا۔(طبقاتِ لابن سعد،8/18)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

ساس اور بہو

شہزادیِ کونین حضرتِ بی بی فاطمہ رضی اللہُ عنہا نے اپنی ساس (یعنی مولا علی رضی اللہُ عنہ کی والدہ حضرتِ فاطمہ بنتِ اسد رضی اللہُ عنہا) کی عَمَلی طور پر خدمت کر کے آج کل کی بہوؤں کو ساس کے ساتھ حُسنِ سُلوک کرنے کی خوبصورت مثال عطا فرمائی ہے۔ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرتِ مولیٰ علی رضی اللہُ عنہ آپ کی دیگر خوبیوں کے ساتھ اِس (یعنی ساس کے ساتھ حُسنِ سُلوک) کے بھی مُعْتَرِف (یعنی مانتے) تھے جیسا کہ آپ رضی اللہُ عنہ نے اپنی والدۂ محترمہ سے فرمایا: "فاطمہ زہرا آپ کو گھر کے کاموں سے بے پروا کر دیں گی۔" (الاصابۃ،8/269ملخصًا)

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت! شہزادیِ کونین حضرتِ بی بی فاطمۃ الزّہراء رضی اللہُ عنہا کی مبارک زندگی بِالْخُصوص ہماری اسلامی بہنوں کے لیے بڑی قابلِ تَقلِید (یعنی پیروی کے لائق) ہے، اگر حضرتِ بی بی فاطمہ رضی اللہُ عنہا کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے ہماری اسلامی بہنیں

سادگی اپنائیں گی تو کم آمدنی میں بھی گھر چل سکتا ہے جیسا کہ ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیاری شہزادی بی بی فاطمۃ الزّہراء رضی اللہُ عنہا نے کر کے دِکھایا ہے۔ ایسے ہی اگر بہو ساس کے ساتھ اپنی والدہ کی طرح حُسنِ سُلوک کرے گی، رِضائے الٰہی کے لئے اُن کے دُکھ سُکھ میں ہاتھ بٹائے گی تو گھر امن کا گہوارہ بن سکتا ہے بلکہ "بہو" سُسرال میں "ملکہ" بن کر رہے گی۔ اگر سیدہ فاطمۃ الزّہراء رضی اللہُ عنہا کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے ہماری اسلامی بہنیں شریعت و سنّت کے مطابق سُنّتوں بھری، نیکیوں بھری، عبادت و رِیاضت والی زندگی گزاریں اور اپنے بچوں کو بھی اس کے مطابق چلنے کی ترغیب دلاتی رہیں تو اِن شاءَ اللہُ الکریم ان کی گود میں پلنے والی اولاد بھی سچی مُحِبِّ اہلِ بیت اور غلامِ حسنینِ کرِیمَین رضی اللہُ عنہما بنے گی۔ اے کاش! ہمیں حقیقی معنوں میں حضرتِ بی بی فاطمہ رضی اللہُ عنہا کے نقشِ قدم پر چلنا نصیب ہو جائے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے:

چُو زَہرا باش اَز مخلوق رُو پوش — کہ دَر آغوش شبّیرے بہ بینی

یعنی حضرتِ بی بی فاطمۃ الزّہراء رضی اللہُ عنہا کی طرح پرہیز گار و پردہ دار بنو تاکہ اپنی گود میں حضرتِ شبّیر، امامِ حسین رضی اللہُ عنہ جیسی اولاد دیکھو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی طرف سے شادی کے موقع پر دُلہن کو دیئے جانے والے مکتوب کا کچھ حصّہ

اللہ پاک آپ کو دونوں جہاں میں شاد و آباد رکھے، آپ کی خوشیوں کو طَویل کرے، اللہ پاک آپ کو مدینہ مُنَوَّرہ شریف کے سدا بہار پھولوں کی طرح ہمیشہ مُسکراتی رکھے، آپ کی بیماریاں، پریشانیاں گھریلو ناچاقیاں، تنگ دَستیاں، قرض داریاں دور ہوں، اِزْدِواجی زندگی

www.dawateislami.net

خوشگوار گزرے، اولادِ صالحہ سے گود ہَری رہے، بار بار حج کا شرف ملے اور میٹھا مدینہ دیکھنا نصیب ہو۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

یہ پانچ مَدنی پھول اپنے دل کے مدنی گلدستے پر سجالیجئے اِن شاءَ اللہُ الکریم گھر امن کا گہوارہ بن جائے گا: ﴿1﴾ ساس اور نَنَد سے کسی صورت بھی نہ بگاڑیئے، ان کی خوب خدمت کرتی رہیئے۔ اگر وہ طَنز کریں تو خاموش رہیئے۔ ﴿2﴾ ساس بِالفرض جِھڑکیاں دے تو اپنی ماں کا تصور کرلیجئے کہ وہ ڈانٹ رہی ہیں تو صبر آسان ہو جائے گا۔ اِن شاءَ اللہُ الکریم ﴿3﴾ آپ نے کبھی ساس کے غصّہ ہو جانے پر اگر جوابی غصے کا مُظاہرہ کیا تو پھر ”نِبھاؤ“ مشکل ترین ہے۔ ﴿4﴾ سسرال کی ”بدسُلوکی“ کی فریاد اپنے مَیکے میں کرنا سامنے چل کر تباہی کا اِستِقبال کرنا ہے۔ لہٰذا صبر کے ساتھ ساتھ اس اُصول پر کاربند رہیئے کہ ”ایک چُپ سو (100)“ کو ہرائے جواب میں صِرف دعائے خیر کیجئے۔ ﴿5﴾ عُموماً آج کل سسرال کی طرف سے بہو پر ”جادو کرتی ہے، اپنے شوہر کو قابو کرلیا ہے“ وغیرہ وغیرہ الزام لگائے جاتے ہیں، خدا نخواستہ آپ کے ساتھ ایسا مُعاملہ ہو جائے تو آپے سے باہَر ہو جانے کے بجائے حکمتِ عملی اور انتہائی نرمی سے کام لیجئے۔ اپنا کمرہ دن کے وقت بند نہ رکھئے، گھر کے دوسرے افراد کی موجودگی میں اپنے شوہر سے ”کانا پُھوسی“ نہ کیجئے۔ شوہر کی موجودگی میں بھی چائے وغیرہ اپنی ساس یا نَند کے ساتھ بیٹھ کر ہی پئیں۔ ان کے سامنے ہرگز مُنہ نہ بگاڑیئے، غصّہ نکالنے کے لئے برتن زور سے نہ پچھاڑیئے۔ بچّوں کو اس طرح مت ڈانٹئے کہ اُن کو وَسْوَسہ آئے کہ ہمیں سناتی اور کوستی ہے۔ دھونے پکانے کے کام میں پُھرتی دِکھایئے، مطلب یہ کہ نَجاست کو نَجاست سے (یعنی الزام کو ہنگامے سے) پاک کرنے کے بجائے (حکمت و حُسنِ اَخلاق کے) پانی ہی سے

پاک کیا جاسکتا ہے۔اس طرح آپ اِن شاءَ اللّٰہُ الکریم اپنے سسرال کی مَنظُورِ نظر ہو جائیں گی اور زندگی بھی خوشگوار ہو جائے گی، سسرال کے حق میں دعا سے غفلت نہ کیجئے کہ دعا سے بڑے بڑے مسائل حَل ہو جاتے ہیں۔ صَوم وصلوٰۃ کی پابندی کرتی رہیئے، شرعی پردے کا اہتمام کیجئے۔یاد رہے! دیوَرُ و جیٹھ سے بھی پردہ ہے۔اپنے گھر میں ”فیضانِ سنّت“ کا درس جاری کیجئے۔ خاموشی کی عادت ڈالئے کہ زیادہ بولنے سے جھگڑے کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔ فیشن پرستی کے بجائے سنّتوں کا راستہ اختیار کیجئے کہ اسی میں بھلائی ہے۔ مجھ گنہگار کو دعائے غمِ مدینہ وبقیع و مغفرت سے نوازتی رہیں۔اگر آپ کو میرا یہ مکتوب پسند آئے تو اسے پلاسٹک کوٹنگ کروالیجئے اور خدا نخواستہ کبھی گھریلو جھگڑا ہو تو اس کو پڑھ لیجئے۔ وَالسَّلام مَعَ الْاِکْرَام

(سنّتِ نکاح، ص58 بتغیر)

مَدنی بیٹی کا خدایا گھر سَدا آباد رکھ فاطمہ زَہرا کا صدقہ دوجہاں میں شاد رکھ
(وسائلِ بخشش، ص680)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

حضرتِ بی بی فاطمہ رضی اللہُ عنہا کی اولادِ پاک

حضرتِ بی بی فاطمۃُ الزّہراء رضی اللہُ عنہا کے تین شہزادے:﴿1﴾ حضرت امام حَسَن مُجتَبیٰ رضی اللہُ عنہ ،﴿2﴾ حضرتِ امامِ حُسَین رضی اللہُ عنہ اور ﴿3﴾ حضرتِ مُحَسِّن رضی اللہُ عنہ اور تین شہزادیاں: ﴿1﴾ حضرتِ سیّدہ بی بی زینب رضی اللہُ عنہا، ﴿2﴾ حضرتِ بی بی رُقَیَّہ رضی اللہُ عنہا اور ﴿3﴾ حضرت بی بی اُمِّ کُلثوم رضی اللہُ عنہا تھیں۔(شانِ خاتونِ جنت، ص256 تا 263 ملخصًا)(اجمال ترجمہ اکمال، ص72) حضرتِ مُحَسِّن رضی اللہُ عنہ اور شہزادی حضرتِ بی بی رُقَیَّہ رضی اللہُ عنہا کا انتقال شریف تو بچپن ہی میں ہو گیا تھا اس لئے تاریخ و سیرت کی کتابوں میں ان کا تذکرہ شریف کم ملتا ہے۔

www.dawateislami.net

شہزادیِ کونین رضی اللہُ عنہا کے گھر آمدِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم

صحابیِ رسول حضرتِ عبدُ اللہ بن عُمَر رضی اللہُ عنہما فرماتے ہیں: نبیِ اَکرَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جب سفر کا اِرادہ فرماتے تو سب سے آخر میں حضرتِ بی بی فاطمۃُ الزّہراء رضی اللہُ عنہا سے ملاقات فرماتے اور جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو سب سے پہلے آپ رضی اللہُ عنہا سے ملاقات فرماتے۔(مستدرک للحاکم،4/141، حدیث:4792)

بی بی فاطمہ رضی اللہُ عنہا کے لئے دُعائے رحمت

نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جب نماز کے لئے تشریف لاتے اور راستے میں حضرتِ سیّدہ رضی اللہُ عنہا کے مکان پر سے گزرتے اور گھر سے چکّی کے چَلنے کی آواز سنتے تو بارگاہِ ربُّ العزَّت میں دُعا کرتے: یَا اَرْحَمَ الرّاحمین! فاطمہ (رضی اللہُ عنہا) کو رِیاضت و قَناعت کی جزائے خیر عطا فرما اور اسے حالتِ فَقْر میں ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرما۔

(سفینۂ نوح، حصّہ دُوُم، ص35)

مَحبّت بَھرا منظر اور محبتوں بَھرا جواب

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرتِ علیُّ المرتضیٰ رضی اللہُ عنہ نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! آپ کو وہ (حضرتِ بی بی فاطمہ رضی اللہُ عنہا) مجھ سے زیادہ پیاری ہیں یا مَیں؟ تو نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے بڑا ہی خوبصورت جواب ارشاد فرمایا: وہ مجھے تم سے زیادہ اور تم اس سے زیادہ پیارے ہو۔

(مسند حمیدی، 1/22، حدیث:38)

حضرتِ عائشہ رضی اللہُ عنہا کی سچّائی

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت! حضرتِ بی بی فاطمۃُ الزّہراء رضی اللہُ عنہا اور تمام اُمَّہات

المُؤمِنین (یعنی پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پاک بیویاں جو تمام مسلمانوں کی مائیں ہیں) ایک دوسرے سے مَحبّت فرماتی تھیں جیسا کہ ایک واقعہ ہے: حضرتِ جُمَیْع بن عُمَیر تَیْمی رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں میں اپنی پُھوپھی کے ساتھ حضرتِ بی بی عائشہ صِدّیقہ رضی اللہُ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان سے عرض کی گئی: حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو کون زیادہ محبوب (یعنی پسندیدہ) تھا؟ فرمایا: فاطمہ رضی اللہُ عنہا، پھر عرض کی گئی: مردوں میں سے؟ فرمایا! ان کے شوہر، جہاں تک مجھے معلوم ہے وہ بہت روزے رکھنے والے اور کثرت سے قیام کرنے والے ہیں۔

(ترمذی، 5/468، حدیث:3900)

حضرتِ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ سچے مُحِبِّ اہلِ بیت اور عاشقِ صحابہ تھے آپ نے اپنی کئی تحریرات میں حضرتِ بی بی فاطمۃ الزّہراء رضی اللہُ عنہا کی شان و عظمت بیان کی ہے بلکہ آپ نے سیّدہ رضی اللہُ عنہا کی مناقِب بھی لکھی ہیں۔ شاید انہی برکتوں کا نتیجہ تھا کہ حضرتِ بی بی فاطمۃ الزّہراء رضی اللہُ عنہا کی اور مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ کی تاریخ وصال ایک ہی (یعنی 3 رمضان المبارک) ہے۔ حضرتِ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ ترمذی شریف کی بیان کی گئی حدیثِ پاک کی شرح میں لکھتے ہیں: یہ ہے حضرتِ عائشہ صِدّیقہ رضی اللہُ عنہا کی حق گوئی کہ آپ رضی اللہُ عنہا نے یہ نہ فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو سب سے زیادہ پیاری "میں" تھی اور میرے بعد میرے والد بلکہ جو آپ کے علم میں حق تھا وہ صاف صاف کہہ دیا اگر یہ ہی سوال حضرتِ فاطمۃُ الزّہراء رضی اللہُ عنہا سے ہوتا تو آپ فرماتیں کہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو زیادہ پیاری جنابِ عائشہ رضی اللہُ عنہا تھیں پھر ان کے والد۔ معلوم ہوا کہ ان کے دل بالکل پاک و صاف تھے۔ افسوس اُن پر جو اِن حضرات کو ایک دوسرے کا دشمن کہتے ہیں۔ خیال رہے کہ محبت بہت قسم کی ہے اور محبوبیّت کی نوعیّتیں

مختلف ہیں، اولاد میں سب سے زیادہ پیاری جنابِ فاطمہ رضی اللہُ عنہا ہیں، بھائیوں میں سب سے زیادہ پیارے علی مرتضیٰ رضی اللہُ عنہ ہیں اور اَزواجِ پاک میں بہت پیاری جنابِ عائشہ صِدّیقہ رضی اللہُ عنہا ہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، 8/469)

اُس مبارک ماں پہ صدقہ کیوں نہ ہوں سب اہلِ دیں
جو ہو اُمُّ المؤمنین بنتِ امیر المؤمنین
کیا مبارک نام ہے اور کیسا پیارا ہے لقب
عائشہ محبوبۂ محبوبِ ربّ العالمین
(دیوانِ سالک، ص83)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

حضرتِ عائشہ رضی اللہُ عنہا سے محبت کا حکم

نبیِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایک دِن خاتونِ جنّت حضرتِ بی بی فاطمہ رضی اللہُ عنہا سے فرمایا: اے میری بیٹی! کیا تم اس سے مَحبّت نہیں کرو گی جس سے مَیں محبت کرتا ہوں؟ آپ نے جواباً عرض کی: کیوں نہیں۔ تو رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو اس (یعنی حضرتِ عائشہ رضی اللہُ عنہا) سے محبت کرو۔ (مسلم، ص1017، حدیث6290)

آیۂ تَطْہیر میں ہے ان کی پاکی کا بیاں ہیں یہ بی بی طاہرہ شوہر امامُ الطاہریں

تسبیحِ فاطمہ

خاتونِ جنّت حضرتِ بی بی فاطمۃُ الزّہراء رضی اللہُ عنہا کے مبارک ہاتھوں پر چکّی (پر آٹا پیسنے) کی وجہ سے چھالے پڑ گئے تھے جو کہ دَرد کا باعث بنتے تھے، ایک بار آپ رضی اللہُ عنہا خادم لینے کی خاطر بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئیں مگر نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے ملاقات

www.dawateislami.net

نہ ہوسکی، البتّہ حضرتِ بی بی عائشہ صدّیقہ رضی اللہُ عنہا سے ملاقات ہوگئی اور انہیں اپنا مقصد بتایا، جب نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم گھر تشریف لائے تو حضرتِ بی بی عائشہ رضی اللہُ عنہا نے حضرتِ بی بی فاطمہ رضی اللہُ عنہا کے آنے کی خبر دی۔ حضور نبیِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنی لختِ جگر کے ہاں تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے عمل کے بارے میں نہ بتاؤں جو تمہارے سوال سے بہتر ہو! جب تم سونے کے لئے لیٹو تو 33 مرتبہ سُبْحٰنَ اللہ، 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور 34 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ لیا کرو، یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔

(بخاری، 2/536، حدیث: 3705 مفہوماً)

حضرت علّامہ بَدْرُ الدّین محمود عَیْنی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: یا تو اللہ پاک اس تسبیح پڑھنے والے کو ایسی قوّت عطا فرما دیتا ہے جس کے بعد اس کے لئے مشکل کام آسان ہو جاتے ہیں اور اسے خادم کی ضرورت نہیں رہتی یا پھر اس تسبیح کا اُخْرَوِی ثواب دنیا میں خادم کی خدمت کے نفع سے زیادہ بہتر ہے۔ (عمدۃ القاری، 14/374، تحت الحدیث: 5361 ملخصًا)

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرتِ علیُّ المرتضیٰ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ”اِس کے بعد میں نے یہ وظیفہ کبھی بھی نہیں چھوڑا۔“ (سنن الکبری للنسائی، 6/204، حدیث: 10652) یہ ”تسبیحِ فاطمہ“ کہلاتی ہے اور سلسلۂ عالیہ قادریہ میں اِس پر عمل کی خاص ترغیب دلائی جاتی ہے، ہمیں بھی اپنی زندگی میں کچھ نہ کچھ اَوراد و ظائف کا معمول بنانا چاہئے کہ یہ روحانی و جسمانی اعتبار سے بہت فائدے مند ہے۔

پَردے کی علامت

سیّدہ خاتونِ جنّت، شہزادیِ کَوْنَیْن بی بی فاطمۃ الزّہراء رضی اللہُ عنہا کے پردے کی بھی

www.dawateislami.net

کیا بات ہے بلکہ آپ ایسی عظمت و شان والی ہیں کہ آپ کی مبارک ذات، آپ کا مبارک نام حیا اور پردے کی علامت بَن گیا ہے۔ بڑے بڑے عُلما و مَشائخ (کَثَّرَھُمُ اللہ یعنی اللہ پاک ان کی تعداد اور بڑھائے) جب پَردے کے بارے میں دعا کرتے ہیں تو یوں عرض کرتے ہیں:

یا اللہ پاک! ہماری بہو بیٹیوں کو "سیّدہ زہرہ" کے پردے کا صدقہ نصیب فرما۔

عورت کے لئے بَھلائی

خادمِ نبی حضرتِ انس رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ نبیِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے پوچھا کہ "عورتوں کے لئے کس چیز میں بَھلائی ہے؟ " صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان فرماتے ہیں: "ہم نہیں جانتے تھے کہ ہم کیا جواب دیں؟" حضرتِ علیُّ المرتضیٰ رضی اللہُ عنہ حضرتِ فاطمہ رضی اللہُ عنہا کے پاس تشریف لے گئے اور اُنہیں اِس کے بارے میں بتایا تو اُنہوں نے فرمایا: "آپ رضی اللہُ عنہ نے رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے یہ کیوں نہ عرض کی کہ عورتوں کے لئے بھلائی اس میں ہے کہ وہ (غیر مَحْرم) مردوں کو نہ دیکھیں اور نہ ہی (غیر مَحْرم) مرد انہیں دیکھیں۔" تو حضرتِ علی رضی اللہُ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر یہ بات بتائی، آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے پوچھا: "یہ بات تمہیں کس نے بتائی؟" عرض کی: "فاطمہ نے۔" تو سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: "فاطمہ میرے جِگر کا ٹکڑا ہے۔"

(حلیۃ الاولیاء، 2/50، رقم: 1444۔ موسوعۃ لابن ابی الدنیا، 8/97، حدیث: 412)

جنازے پر پَردے کا اہتمام

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرتِ مولیٰ علی مُشکِل کُشا رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: "حضرتِ فاطمۃُ الزّہراء رضی اللہُ عنہا نے وفات کے وقت وصِیَّت فرمائی تھی کہ جب مَیں دنیا

سے رخصت ہو جاؤں تو مجھے رات میں دَفن کیا جائے تاکہ کسی غیر مرد کی نظر میرے جنازے پر بھی نہ پڑے۔" (مدارج النبوۃ، 2/461)

سیدۂ کائنات، خاتونِ جنّت حضرتِ بی بی فاطمۃُ الزّہراء رضی اللہُ عنہا کو یہ تَشْوِیش تھی کہ زندگی میں تو غیر مَردوں سے خود کو بچائے رکھا ہے اب کہیں بعدِ وفات میری میّت پر لوگوں کی نظر نہ پڑ جائے! ایک موقع پر حضرتِ بی بی اَسماء بنتِ عُمَیس رضی اللہُ عنہا نے عرض کی: میں نے حَبَشہ میں دیکھا ہے کہ جنازے پر درخت کی شاخیں باندھ کر ایک ڈَولی کی سی صورَت بنا کر اُس پر پردہ ڈال دیتے ہیں۔ پھر اُنہوں نے کھجور کی شاخیں منگوا کر انہیں جوڑا پھر اُس پر کپڑا تان کر سیّدہ خاتونِ جنّت رضی اللہُ عنہا کو دکھایا جس پر آپ رضی اللہُ عنہا بہت خوش ہوئیں۔ (جذب القلوب، ص159 ملخصاً)

اسلام میں پہلی خاتون

حضرتِ علّامہ اِبنِ عبدُ البَر رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اسلام میں سیِّدہ، طَیِّبہ، طاہِرہ حضرتِ بی بی فاطمۃ الزّہراء رضی اللہُ عنہا "پہلی خاتون" ہیں جن کی میّت مبارک کو اس طرح چُھپانے کا اِہتمام کیا گیا تھا۔ (سیَر اعلام النبلاء، 3/431)

حضرتِ علّامہ مولانا مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: خیال رہے کہ (روزِ قیامت) اَزْواجِ پاک اور فاطمہ زہرا (رضی اللہُ عنہا) باپردہ اُٹھیں گی کہ وہ خاص اولیاء اللہ میں داخل ہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، 7/369، ملتقطاً) امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ اسلامی بہنوں کو سمجھاتے ہوئے لکھتے ہیں:

اے مِری بہنو! سَدا پَردہ کرو　　تم گلی کُوچوں میں مَت پِھرتی رہو

www.dawateislami.net

اپنے دیوَر جیٹھ سے پَردہ کرو ان سے ہرگز بے تَکَلُّف مَت بَنو

(وسائلِ بخشش، ص714)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

غمِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

خاتونِ جنّت حضرتِ بی بی فاطمۃ الزّہراء رضی اللہُ عنہا نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے بے حد محبت فرماتی تھیں اسی لئے نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے انتقال شریف کا آپ کو بے حد صدمہ ہوا جس کا اظہار آپ یوں فرماتیں: (حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے انتقال شریف پر) جو صدمہ مجھے پہنچا ہے اگر وہ صدمہ "دِنوں" پر آتا تو وہ "راتیں" ہو جاتیں۔

(مرقاۃ المفاتیح، 10/305، تحت الحدیث: 5961)

انتقال شریف اور غسل شریف

اللہ پاک کے پیارے پیارے آخِری نبی مکی مدنی محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے انتقال شریف کے 6 ماہ بعد 3 رمضانُ المبارک سِن 11 ہجری منگل کی رات سیِّدَہ، طیِّبہ، طاہِرہ حضرتِ بی بی فاطمۃُ الزّہراء رضی اللہُ عنہا کا 28 سال کی عمر میں انتقال شریف ہوا۔ حضرتِ بی بی فاطمہ رضی اللہُ عنہا کو غسل دینے میں مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرتِ ابو بکر صدیق رضی اللہُ عنہ کی زوجۂ محترمہ حضرتِ بی بی اسماء بنت عُمَیس رضی اللہُ عنہا بھی شامل تھیں اور انہیں غسل دینے کی وصیّت خود سیّدہ رضی اللہُ عنہا نے کی تھی۔

(سنن کبریٰ للبیہقی، 4/56، حدیث: 6930)

نمازِ جنازہ اور تدفین

حضرتِ سیِّدہ خاتونِ جنّت بی بی فاطمۃُ الزّہراء رضی اللہُ عنہا کا جنازہ کس نے پڑھایا، اس

بارے میں رِوایات مختلف ہیں، ایک روایت کے مطابق حضرتِ علی رضی اللہُ عنہ نے اور ایک روایت کے مطابق حضرتِ عباس رضی اللہُ عنہ نے پڑھایا ، جبکہ کثیر روایات میں ہے کہ آپ رضی اللہُ عنہا کا جنازہ حضرتِ ابو بکر صدیق رضی اللہُ عنہ نے پڑھایا۔
(سنن کبریٰ للبیہقی، 4/46، حدیث:6896)

مزارِ بی بی فاطمۃ الزّہراء رضی اللہُ عنہا کے بارے میں دو روایات

امامِ اہلِ سنّت اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: حضرتِ فاطمۃ الزّہراء رضی اللہُ عنہا کے مزار شریف کے بارے میں دو روایتیں ہیں: ﴿1﴾ بقیع شریف میں ﴿2﴾ خاص رَوضۂ اَقدس کے ساتھ (پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مزار شریف کے ساتھ)۔

ایک عاشقِ رسول نے مدینۂ طیّبہ کے ایک عالِم صاحب سے عرض کی: مَیں دونوں جگہ حاضر ہو کر سلام عرض کرتا ہوں، ”اَنْوار“ پاتا ہوں۔ اُنہوں نے فرمایا: یہ کریم ذاتیں جگہ کی پابند نہیں، تمہاری تَوَجّہ ہونی چاہئے پھر نورِ باری ان کا کام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 26/432)

پُلِ صِراط پر اعلان

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: ”جب قیامت کا دن ہو گا تو ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: اے اَہلِ مجمع! اپنی نگاہیں جُھکالو! تاکہ حضرتِ فاطمہ بنتِ محمدِ مصطفٰے (رضی اللہُ عنہا) پُلِ صِراط سے گزریں۔“ (جامع صغیر، 1/945، حدیث:228)

بعض رِوایات کے مطابق قیامت کے دن نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مبارک اونٹنی جس کا نام ”عَضْبَاء“ ہے، حضرتِ بی بی فاطمہ رضی اللہُ عنہا میدانِ محشر میں اس پر سوار ہو کر تشریف لائیں گی۔ اللہ پاک کی حضرتِ بی بی فاطمۃ الزّہراء رضی اللہُ عنہا پر رحمت ہو اور ان

کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔(سبل الہدیٰ والرشاد، 11/63)

اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

آبِ تطہیر سے جس میں پودے جمے　　اس ریاضِ نَجابت پہ لاکھوں سلام

(حدائقِ بخشش، ص309)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

10 بیبیوں کی کہانی

امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ فرماتے ہیں: ”10 بیبیوں کی کہانی، شہزادے کا سر اور جنابِ سیدہ کی کہانی“ یہ سب مَن گھڑت ہیں، ان کی کوئی شرعی حیثیت نہیں ہے، ان کا پڑھنا اور ان کی مَنَّت ماننا ناجائز ہے۔ اگر کچھ پڑھنا ہے تو یٰسٓ شریف پڑھ لی جائے اس میں بھی اتنا ہی وقت لگے گا جو ان کہانیوں میں لگتا ہے بلکہ اس سے بھی کم وقت لگے گا، پھر اس کی برکتیں بھی ہیں اور فَضائل بھی۔ حدیثِ پاک میں ہے کہ ایک بار یٰسٓ شریف پڑھنے پر 10 قرآنِ پاک کا ثواب ملتا ہے۔(ترمذی، 4/406، حدیث:2896) معلومات کی کمی کی وجہ سے اِن کہانیوں کا رواج پڑا ہے۔

(ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 3/272)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

اگلے ہفتے کا رسالہ

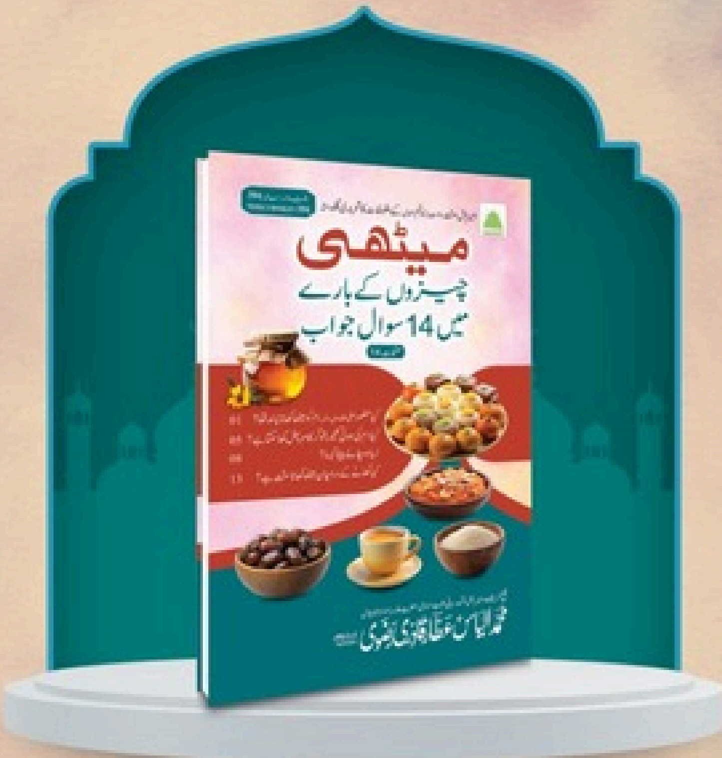

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net